

111816 - ماں نے ایک بیوی کے حقوق میں کوتاہی پر مجبور کر دیا

سوال

اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں، اور اس شخص کی ماں نے اسے ایک بیوی کے حقوق میں کوتاہی پر مجبور کر دیا تو خاوند نے اس بیوی کو اس کوتاہی میں ہی اپنے ساتھ رہنے یا پھر علیحدگی اختیار کرنے کا کہہ دیا اور بیوی اس کے ساتھ رہنا اختیار کر لے تو کیا ایسا جائز ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

"اگر خاوند اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے یا علیحدگی کا اختیار دے اور بیوی اس کے ساتھ رہنا اختیار کرے تو خاوند پر کوئی گناہ نہیں؛ بلکہ گناہ اور حرج تو اس کی ماں پر ہے جس نے اسے اس حال پر مجبور کیا ہے۔

اگر خاوند اپنی والدہ کو خود نصیحت کرنے کی استطاعت رکھتا تو خود نصیحت کرے، یا پھر کسی واسطہ سے جس کی بات تسلیم کرتی ہو اس کے ذریعہ نصیحت کرائے کہ اس کے لیے ایسا کرنا حلال نہیں۔

خدا ہے کہ کہیں اسے دنیوی اور اخروی عذاب اور سزا کا شکار نہ ہونا پڑ جائے، یہ نصیحت کرنا لازمی ہے، وگرنہ اگر استطاعت نہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ کسی کو بھی اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا " انتہی

فضيلة الشيخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ.